اصولِ تحقیق کے مطابق حوالوں سے مزین ہیں۔(رفیع الدین ہاشمی)

ریڈیو پاکستان میں ۳۰ سال، انور سعید صدیقی۔ ملنے کا پتا: توکل اکیڈمی، دکان نمبر ۳۱، نوشین سنٹر، نیو اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۲۲۱۷۴۷۱۔ صفحات: ۵۴۸۔ قیمت: ۹۹۵ روپے۔

مصنف کہتے ہیں: ''کوشش یہ رہی کہ ۴۰ برسوں [صحافت ۱۰ سال+ ریڈیو ۳۰ سال] کے ان یادگار لمحات کو صفحۂ قرطاس پر دیانت داری کے ساتھ یک جا کر دیا جائے''۔ بلاشبہہ انھوں نے یہ کام بخوبی انجام دیا ہے۔ کتاب میں ریڈیو پاکستان کے ساتھ خود مصنف کی اپنی کہانی بھی آ گئی ہے۔ انور سعید نے ۱۰ برس متعدد اخبارات بشمول مشرق اور جسارت میں کام کیا۔ پھر ریڈیو پاکستان سے وابستہ ہو گئے اور نیوز کنٹرولر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ دیباچہ نگار رفیع الزمان زبیری کا خیال ہے کہ اگر ان کے ساتھ انصاف ہوتا تو وہ ریڈیو کے سب سے بڑے عہدے (ڈائرکٹر نیوز) سے ریٹائر ہوتے۔ جہاں تک [پاکستان میں] انصاف کا تعلّق ہے انور سعید نے بتایا ہے کہ ایک مرتبہ ریڈیو سے کسی ایک فرد کی خدمات بی بی سی لندن کو مستعار دینی تھیں۔ میرا نام سرفہرست تھا۔ دوسرے نمبر پر ایک اور ساتھی (انیس صدیقی) اور تیسرے نمبر پر کوئی خاتون تھیں۔ روانگی کا وقت آیا تو خاتونِ محترم تشریف لے گئیں اور ہم دونوں منہ تکتے رہ گئے۔

انور سعید نے بھٹو کے دور کی بے انصافیوں، بے اعتدالیوں، غلط بخشیوں اور قانون شکنیوں کا تذکرہ کیا ہے۔ پھر ضیاء الحق کا دور بھی دیکھا، بطور شخص ان کی تعریف کی ہے مگر وہ ان کے ریفرنڈم کو بناوٹ سمجھتے ہیں۔ یہ کتاب بقولِ مصنف: ''صرف میرے مشاہدات، تصورات، تجربات اور واقعات پر مبنی ہے''۔ کرنل اشفاق حسین کے الفاظ میں: ''یہ کتاب پاکستان کا خوب صورت معلومات سے پُر تعارف بھی ہے اور ۳۰ سال کی تاریخ بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہے، جب کہ جگہ جگہ خوب صورت شعروں کا برمحل استعمال کیا گیا ہے''۔

انور سعید کو بیرونِ ملک جانے کے مواقع بھی ملے۔ ان میں سب سے قیمتی موقع وہ تھا جب وہ صدر مشرف کے ساتھ سعودی عرب گئے۔ سات مرتبہ حجرِ اسود کو بوسہ دیا اور خانہ کعبہ کے اندر نوافل پڑھے۔ بعض شخصیات (جیسے محمد خان جونیجو، حکیم محمد سعید شہید، محمد صلاح الدین شہید، خالد اسحاق اور ملک معراج خالد وغیرہ) کی تعریف کی ہے۔ صلاح الدین شہید پر پورا ایک باب